سوال

ن اسحاق (338) بن یسار؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ماحب مغازی) ضعیف راوی ہے؟ (میں نے سنا ہے کہ آپ اسے ضعیف کہتے ہیں) (ناصر رشید راولپنڈی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محمد بن اسحاق بن یسار اگر سماع کی تصریح کریں تو حسن الحدیث یعنی حسن درجہ کے راوی ہیں۔ (دیکھئے الکواکب الدریہ ص 42،43، دوسرا نسخہ 59-60)

یتے ہیں کہ وہ مغازی وسیر میں تو حسن درجہ کے راوی ہیں۔ مگر سنن واحکام میں ضعیف وکذاب ہیں حالانکہ جمہور محدثین نے سنن واحکام میں بھی انھیں حسن الحدیث وصدوق ہی قرار دیا ہے۔ مثلاً امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ، ابوداود رحمۃ اللہ علیہ، ابن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ، ترمذی رحمۃ اللہ علیہ، دار ق

یہ:

آپ نے جو سنا ہے کہ میں "اسے ضعیف کہتا ہوں" یہ غلط بلکہ جھوٹ ہے میں تو ابن اسحاق مذکور کو جب سماع کی تصریح کریں حسن الحدیث سمجھتا ہوں) (شہادت مئی 2000)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمیہ]

جلد 1۔ اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات-صفحہ 624

محدث فتویٰ